# ادبی دماغی ورزش۔ سلسلہ (۵۴)

**ڈاکٹر شمیم احمد صدیقی**

C-2، نسیم منزل، مدح گنج، پولیس چوکی، سیتاپور روڈ، لکھنؤ۔ 226020

**شیخ محمد قیام الدین قائمؔ چاند پوری کے درج ذیل اشعار کو دیئے گئے اشاروں کی مدد سے مکمل کیجئے۔**

(۱) ٹوٹا جو ..........کون سی یہ جائے غم ہے شیخ
کچھ قصرِ دل نہیں کہ بنایا نہ جائے گا

**اشارہ:** حج کرنے والے ہر شخص کے لئے کعبہ کا طواف کرنا لازمی ہے۔

(۲) جوں موج، مرا قافلہ .......... ہے سفر سے
کیا جانے کہاں جائے گا، آیا ہے کدھر سے

**اشارہ:** عاقل صاحب سے اجازت لے کر اُن کے نام میں آئے ’ق‘ سے ایک نقطہ اٹھا کر ’ع‘ پر رکھ دیں۔

(۳) دردِ دل کچھ کہا نہیں جاتا
آہ! ..........بھی رہا نہیں جاتا

**اشارہ:** چپ ہو گیا ہوں آپ کی صورت کو دیکھ کر
کرنی تھیں آپ سے مجھے کتنی شکایتیں (عبدالحمید عدمؔ)

(۴) جو سوزِ عشق کا چرچا وہاں نہیں قائمؔ
تو کیا میں جاؤں گا دینے ..........میں آتش

**اشارہ:** ثمر بہشت آم کی ایک قسم کا نام ہے۔

(۵) قسمت تو دیکھو ٹوٹی ہے جا کر کہاں کمند
کچھ دور اپنے ہاتھ سے جب ..........رہ گیا

**اشارہ:** دیوار سے باہر نکلی چھت یعنی چھجہ کو بام کہتے ہیں۔

(٦) مرا کوئی احوال کیا جانتا ہے
جو گزرے ہیں مجھ پر .......... جانتا ہے

**اشارہ:** ’جُدا‘ کے نقطہ کی جگہ بدل دیں۔

(۷) نہ جانے کون سی ساعت چمن سے بچھڑے تھے
کہ آنکھ بھر کے نہ پھر..........دیکھا

**اشارہ:** سوئے گلستاں کا مطلب ہے باغ کی طرف۔

(۸) نہ جُرم اُس کا ہے ثابت، نہ کچھ مری..........
خدا ہی جانے کہ رنجش کا کیا ہوا باعث

**اشارہ:** تقصیر کا مطلب بھی قصور ہی ہوتا ہے۔

(۹) ہائے قائمؔ! نہ تری آنکھ پسیجی اک دن
ابر .......... ہے سدا خوفِ سیہ کاری سے

**اشارہ:** شاعر بادل کے برسنے کے بارے میں کہتا ہے کہ وہ اپنی سیہ کاری یعنی گناہوں پر روتا ہے۔

(۱۰) ہو گر ایسے ہی مری شکل سے بیزار بہت
تم .......... رہو، بندے کے خریدار بہت

**اشارہ:** ہمارے پڑوسی سلامت صاحب بڑے نیک آدمی ہیں۔

**(جوابات آئندہ ماہ کے شمارے میں ملاحظہ کریں)**

**(سلسلہ 53 کے جوابات صفحہ 17 پر)**

○○